الاِخْتِصَاص

Specification

الاِخْتِصَاص عربی زبان کا بہت خوبصورت قاعدۃ ہے۔ جس میں فصاحت اور بلاغت پائی جاتی ہے۔

AlIkhtisaas is a very beautiful/delighting rule of Arabic language having fluency and eloquence.

ضمیر متکلم منفصل یا متصل اور ضمیر مخاطب کا اس کے بعد آنے والے اسم سے تعین و تخصیص (وضاحت) کرنے کو "الاِخْتِصَاص" کہتے ہیں۔ اور وضاحت کرنے والے اسم کو "اسم مخصوص" کہتے ہیں۔

AlIkhtisaas is to stipulate and specify Zameer Mutakallim (first person pronoun) Munfasil or Muttasil (detached or attached) and Zameer Mukhaatib (second person pronoun) by the Ism (noun) following it. The noun which specifies is called Ism Makhsoos.

یہ ضمیر اور اسم مخصوص ایک ہی معنی میں ہوتا ہے۔ اسلوب الاِخْتِصَاص کا مقصد اپنے سے ما قبل کی وضاحت کرنا ہے۔

The Zameer and the Ism denote one and the same (person/thing). The purpose of the form of AlIstikhlaas is to illustrate the one preceding it.

اسم مخصوص واجب الحذف فعل أَخُصُّ کا معمول اسم ظاہر ہوتا ہے۔ یعنی مفعول بہ منصوب ہوتا ہے۔ مثلا

Ism Makhsoos is the Ism Zaahir governed by the verb 'Akhussu' which is necessarily a dropped verb. It is Mafa'ul Bihi Mansub. e.g.

نَحْنُ مَعْشَرَ العِلْمِ تُصْلِحُ الأُمَّةَ ہم علم والے لوگ امت کی اصلاح کرتے ہیں۔ (ہم خاص علم والے ہیں، یا ہماری مراد علم والے ہیں)

We, the knowledgeable people, reform the ummah. (We are specifically knowledgeable ones. Or 'We' means the knowledgeable ones).

یہاں مَعْشَرَ العِلْمِ سے مراد بات کرنے والا (نَحْنُ) خود ہی ہے۔ اور کوئی نہیں ہے جسے وہ مخاطب کر رہا ہو ہر اسم مخصوص کا حکم ایسے ہی ہے۔

Here Ma'shara AlIlm refers to the speaker himself (Nahnu, we). No one else is addressed. Such is the precept of Ism Makhsoos.

کچھ علماء کی قول ہے کہ أَخُصُّ (میں خاص کرتا ہوں۔) یا أَعْنِي (میری مراد ہے۔) میں سے کوئی فعل محذوف ہے۔

According to some scholars Akhussu (I specify) or Aa'ni (I mean) either of the two is dropped.

© copy rights reserved

فعل محذوف

مخصوص

نَحْنُ	(....)	الْجُنودَ	نَحْمِي	العَلَم

مبتدأ	فعل محذوف (أَخُصُّ) وفاعل مستتر	مفعول به لفعل محذوف	فعل وفاعل مستتر	مفعول به لفعل نَحْمِي
ہم	(ہم خاص ہیں)	فوجی	ہم حفاظت کرتے ہیں۔	جھنڈے کی۔
We	(....)	soldiers	We protect	The flag.

جملة في محل نصبِ حال ← → خبرُ المبتدأ

جُمْلَةُ الاخْتِصَاص : The sentence of specification.

فعل محذوف اور اسم مخصوص مل کر جملہ الاختصاص جملہ حالیہ ہوتا ہے۔اس لیے اس جملے کو فی محل نصب حال کہیں گے۔

Is composed of the eliminated verb and the specified noun; it is in place of the open status (HAAL).

© copy rights reserved